والکفران" یعنی دل اور اعضاء وجوارح کو شرک وکفر کے میل کچیل سے پاک کرنے کی ایک کوشش" اس کے مصنف قطر کے محکمۂ شرعیہ کے قاضی ہیں، اس کتاب میں انھوں نے توحید کی اہمیت اور اس کے منافی بہت سی چھوٹی بڑی چیزوں کی تفصیل دی ہے، عبادت کی حقیقت کیا ہے، شرک کی ابتدا کب سے ہوئی اور اس کے کیا کیا اسباب ہوتے ہیں، قبروں سے متعلق بعض رسوم کی اصلاح، بدعت کی حقیقت اور مختلف بدعات کی مذمت، مشائخ و بزرگان دین کے ساتھ عقیدت اور پیر عقیدت میں غلو سے پیدا ہونے والی خرابیوں غرض ایسی بہت سی چیزوں کی اصلاح کی کوشش کی گئی ہے جو بذات خود یا اپنے انجام اور نتیجہ کے لحاظ سے توحید کے منافی ہیں۔

ممکن ہے کتاب کی کسی چیز سے کسی کو اتفاق نہ ہو سکے لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ عام مسلمانوں میں طرح طرح کے رسم و رواج اور پیران کی بے اعتدالی نے ہزاروں برائیوں کو جنم دے رکھا اس کی اصلاح کے لئے ہمیشہ اہل علم اور اصحاب دین کو کمربستہ رہنا چاہئے یہ کتاب اس سلسلے کی مفید کوشش ہے۔

(۲) یہ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے، اصل کتاب کا نام ہے " التوصّل الی حقیقۃ التوسّل " یہ اصلاً اس کتاب کا ترجمہ ہے مگر فاضل مترجم نے لکھا ہے کہ میں نے مزید افادیت کے پیش نظر کتاب کے ترجمہ کے شروع میں دوسری علامہ شیخ ناصر الدین البانی کی اسی موضوع کی کتاب "التوسل، انواعہ واحکامہ" کا پہلے ایک تہائی حصّے کا ترجمہ بھی کتاب کے شروع میں بطور مقدمہ شامل کر دیا ہے۔

وسیلہ نام ہے کسی اہم ہستی تک پہنچنے کے لئے ذریعہ اور واسطے کا، خدا تعالیٰ سے قریب ہونے اور اس کی رحمت و رافت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے کیا کوئی ایسا ذریعہ ہو سکتا ہے کہ دعا کے وقت اس کا حوالہ دیا جائے؟ یہ ایک بہت پرانی اور بڑی الجھی ہوئی بحث ہے اور ہر دور میں اس پر بحث وتحمیص کا بازار گرم رہا ہے امام ابن تیمیہ نے بھی اس موضوع پر ایک رسالہ قاعدۃ جلیلۃ فی التوسل والوسیلۃ لکھا ہے، ہمارے موجودہ دور میں بھی یہ مسئلہ خاصا اختلافی ہے۔